مہیج الاحزان
علامہ حسن بن محمد علی یزدی
ان اصحاب الکہف والرقیم کانوا من آیاتنا عجبا
ولی العصر ٹرسٹ

مہیج الاحزان

تالیف

آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم

مولانا سید ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش :۔ سید محمد شبر عباس

ولی العصر ٹرسٹ

رتہ متہ ضلع جھنگ

نام کتاب ———— مہیج الاحزان

نام مؤلف ———— آقائی حسن بن محمد علی یزدی

نام مترجم ———— مولانا سید ظل حسین زیدی سرسوی

سال طباعت ———— ۱۹۹۱ء بمطابق ۱۴۱۱ھ

تعداد ———— ۱۰۰۰

کتابت ———— حضرت کبلیانوالہ

مطبع ————

ہدیہ ————

ناشر ————

ولی العصر، رتہ متہ ضلع جھنگ

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو۔ مین بازار اسلام پورہ لاہور

پڑا ہے۔

آنا مناتک یا اُمّاہ قد حملت اسریٰ واَمّا بنوک العز قد قتلوا

اے مادر گرامی آپ کی بیٹیاں اسیر ہوگئی ہیں۔ ہمیں قیدی بنایا گیا ہے۔ اونٹوں پر سوار کیا ہے۔ اور اے اماں تمہارے بیٹے شہید ہوگئے ہیں یہ عجیب عظیم مصیبت ہے۔ یہ مصیبت عجیب ابتلا ہے یہ مصیبت فرزند مکہ و منیٰ ہے یہ مصیبت فرزند زمزم و صفا ہے یہ مصیبت فرزند رکن و مقام ہے یہ مصیبت فرزند مشعر و حرم ہے یہ مصیبت رسولؐ خدا ہے۔ اس گروہ پر کہ جس نے امام حسینؑ پر یہ مصیبت ڈالی اور آپ کو قتل کیا کس قدر عذاب نازل ہوگا اس کا کوئی شخص اندازہ نہیں کر سکتا۔ انہیں عذاب آخرت کی بشارت ہو۔ خداوند عالم نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔

وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا۔ یعنی جو شخص کسی ایک نفس (جان) کو قتل کردے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کردیا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ لو ان اهل السموات واهل الارض اجتمعوا فشر کوا فی دم امرء مسلم ورضوا به لکبهم اللّٰه علیٰ مناخرهم فی النّار۔

یعنی کہ اگر تمام اہل سماوات وارض کسی ایک مرد مومن کو بے گناہ قتل کردے اور کوئی شخص اس قتل پر راضی ہو جائے تو اللہ تعالےٰ سب کو اوندھے منہ دوزخ میں دھکیل دے گا۔ پس اے اہل فرزند رسول خدا، امام معصوم من اللہ کے قتل میں شریک ہونے والے اور قتل کا حکم دینے والا، اس جرم سے راضی ہونے والا خدا کے عذاب سے نہیں بچ سکتا۔ ان پر کس قدر سخت عذاب ہوگا اس کا کوئی شخص اندازہ نہیں کر سکتا

حضرت حسین ابن علیؑ امام معصوم من اللہ ہیں سے

معارفٌ مافی البرایا عارفون لهم هاؤن والغیر جُهّالٌ مجاهیل